ملفوظات
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کنز الایمان ۔ فتاویٰ رضویہ ۔ احکام شریعت ۔ حدائق بخشش ۔ الامن والعلیٰ ۔
شمع شبستانِ رضا جیسی شاہکار کتابوں کے مصنف
مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کی شاہکار تصنیف

مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

ناشران

بک کارنر پرنٹرز پبلشرز مین بازار جہلم

فون نمبر دوکان: 624306 فون نمبر رہائش: 614977
ای میل: Bookcornerjm@yahoo.co.in

نام کتاب	....	ملفوظات
مصنف	....	مولانا احمد رضا خان بریلویؒ
سرورق	....	امر شاہد
مطبع	....	فرینڈز پرنٹرز، جہلم
ہدیہ	....	-/[illegible] روپے

ملنے کا پتہ

کتب خانہ شانِ اسلام، اُردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ، اقراء سنٹر اُردو بازار لاہور

شبیر برادرز، اُردو بازار لاہور

علم وعرفان پبلشرز، اُردو بازار لاہور

خزینہ علم واَدب، اُردو بازار لاہور

رحمٰن بک ہاؤس، اُردو بازار کراچی

ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر کراچی

ادارۃ الانور، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ، شاہ زیب ٹیرس (کتاب مارکیٹ) اُردو بازار کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم ط

عرض: حدیث کے متواتر ہونے کے لئے چودہ یا تیس کی تعداد ہے تو چودہ یا تیس چاہے حسن ہوں یا صحیح۔

ارشاد: حسن ہوں یا صحیح، حسن صحیح کا فرق محدثین کا کیا ہوا ہے۔ فقہاء کے نزدیک دونوں ایک ہیں (پھر فرمایا) استن حنانہ کے معجزہ کو کیا کوئی چاہتا ہے متواتر ہونے کو۔ مجمع کا وقت تھا۔ صحابہ کرام کا مجمع سب کے سامنے کا واقعہ اور واقعہ بھی ایسا عجیب۔ ہر ایک نے اس واقعہ کو بیان کیا ہوگا بخلاف شق القمر کے کہ وہ آدھی رات میں واقع ہوا تھا۔ صحابہ بھی حضور کے ساتھ کم تھے اس کی حدیث متواتر نہیں۔ قرآن عظیم سے استناد کیا جائے گا (اسی سلسلہ میں فرمایا) فلسفہ میں توغل کی وجہ سے قاضی بیضاوی نے ایک اور تاویل نکالی۔ انھوں نے لکھا: ای سینشق یعنی قیامت کے دن شق ہو جائے گا۔ چونکہ یقینی الوقوع ہے اس لئے بصیغۂ ماضی فرمایا گیا۔ لیکن اس تاویل کو خود آگے کی آیت رد فرماتی ہے وَ اِنْ یَّرَوْا اٰیَۃً یُّعْرِضُوْا وَ یَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ اور اگر وہ دیکھیں معجزہ کو اعتراض کریں گے یہ از بردست جادو ہے۔ قیامت کے دن کوئی اعتراض کرنے والا نہ ہوگا۔ اس دن کیونکر کوئی کہہ سکتا ہے کہ جادو ہے۔ شاہ ولی اللہ نے تفہیمات الٰہیہ

ف تواتر کے لئے یہ ضروری نہیں کہ حدیثیں صحیح ہوں حسن سے بھی ہو جائے گا۔

ف بیضاوی نے جو شق القمر کی تاویل کی آیت سے اس کا جواب۔

ف شاہ ولی اللہ صاحب نے معجزہ شق القمر سے انکار کیا ان کا رد احادیث سے۔

میں لکھا کہ شق القمر کوئی معجزہ نہیں محض اس وجہ سے کہہ دیا جائے کہ حضور نے خبر دی تھی، چاند شق ہو جائے گا اور یہ محض غلط ہے۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حدیثیں اس کو مردود کررہی ہیں۔ حدیث سے مصرح ہے کہ حضور نے انگشت شہادت سے اشارہ فرمایا اور وہ شق ہوا اور ارشاد فرمایا: اَللّٰھُمَّ اشھد. اے اللہ گواہ ہو جا۔ اس کی احادیث[1] مشہورہ ہیں اور ان سے اجماع مسلمین لاحق ہو گیا۔

عرض: تو اس وجہ سے آیت میں دوسری تاویل کا احتمال نہ رہا۔

ارشاد: اصلاً نہ رہا اور پہلے تھا۔ دوسری آیت اس تاویل باطل کو رد کررہی ہے مگر ہے یہ کہ یا بی اللہ العصمۃ الالکلامہ و لکلام رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) (پھر فرمایا) انسان سے غلطی ہوتی ہے۔ مگر رحمت ہے اُس پر جس کی خطا کسی امر مہم دینی پر زد نہ ڈالے۔ یہ بڑی رحمت ہے ایسی ہی باتوں کی نسبت شیخ محقق کو مدارج شریف میں غصہ آ گیا۔ فلاسفہ کے اعتراض نقل کئے کہ وہ ایسا کہتے ہیں۔ (پھر فرمایا) اُن سے کوئی تعجب نہیں ایں بدبخت متکلمان راچہ شدہ است (پھر فرمایا) فلاسفہ[2] کے طور پر تو شق القمر محال ہے وہ فلکیات کو قابل خرق والتیام مانتے ہی نہیں۔

عرض: حضور وہ تو فلک محدد الجہات کو قابلِ خرق والتیام نہیں مانتے ہیں۔

ارشاد: دعوٰی تو ان کا تمام فلکیات کی نسبت ہے مگر دلیل ان کی سوائے محدد الجہات کے کہیں نہیں چلتی (پھر فرمایا) الٰہیات[3] و نبوت و معاد کو جو میزانِ عقل سے تولنا چاہے گا وہ لغزش کرے گا۔ عقائد سمعیہ[4] کے بارہ میں ان نصوص شرعیہ کے ہاتھ میں ایسا ہو جائے جیسے غسال کے ہاتھ میں میت بس اٰمَنَّا بِہٖ کُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا یہ راستہ سیدھا ہے اور یہ عطا ہوتا ہے سلیم الطبع صحیح العقیدہ عوام کو اور خاص کر ان کی عورتوں کو اور ان کی بوڑھیوں کو ان سے کتنا ہی کچھ کہو ہرگز نہ مانیں گی جو سن چکی ہیں۔ اسی پر عقیدہ رکھیں گی۔ اس واسطے ارشاد ہوا: علیکم بدین العجائز۔

ف۱: شق القمر کی احادیث مشہورہ ہیں شق القمر پر اجماع مسلمین۔

ف۲: فلاسفہ کے فلکیات کو نا قابل خرق والتیام ماننے کے ذکر اور ان کی دلیل کی حالت کا بیان۔

ف۳: الٰہیات و نبوات و معاد کو میزان عقل سے تولنے والا لغزش کرے گا۔

ف۴: عقائد سمعیہ پر نصوص شرعیہ کے ہاتھوں ایسا ہونا چاہئے جیسے مردہ نہلانے والے کے ہاتھ میں۔